اپنے پاس رکھیں۔ بہاسا ملائیشیائی زبان میں بائبل کے اندر بعض اصطلاحات کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے کہ ان اصطلاحات کا تعلق اسلام سے سمجھا جاتا ہے۔ بہاسا ملائیشیائی زبان میں خدا کے لیے لفظ "اللہ" مستعمل ہے۔ مسلم بنیاد پرستوں کے موقف کے مطابق بائبل کے اندر "اللہ" کا استعمال دانستہ طور پر مسلمانوں کو الجھانے کے لیے ہے اور غیر محسوس طور پر انہیں دائرۂ عیسائیت میں داخل کرنے کے لیے ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ "اللہ" قبل از اسلام دور کا لفظ ہے جو پیغمبر محمدؐ کی ولادت سے بہت پہلے عرب عیسائی استعمال کرتے تھے اور اب بھی مشرقِ وسطیٰ اور انڈونیشیا کے عیسائی اپنی روزمرہ عبادت میں استعمال کرتے ہیں۔

مغربی ملائیشیا میں مقامی حکام کی جانب سے چرچ کی جائداد اور عمارتوں سے متعلق درخواستوں کو رد کرنے کا عمل بڑھتا جا رہا ہے۔ نیشنل ایونجلیکل فیلوشپ آف ملائیشیا کے ایگزیکٹو سیکرٹری ڈینیل ہو کے مطابق ایسی درخواستیں آخری منظوری یا نامنظوری سے پہلے خاموشی سے محکمہ اسلامی امور کے ارکان کو بھیج دی جاتی ہیں تاکہ وہ تحقیق کے بعد اپنی رائے دیں۔

اگرچہ حالیہ برسوں میں بعض عیسائیوں کو دلیرانہ صاف گوئی کے سبب گرفتاری اور جیل کی ہوا کھانے کا خطرہ لاحق رہا ہے تاہم اب کوئی عیسائی اس لیے جیل میں پڑا ہوا نہیں ہے کہ اس نے وفاقی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف نقطۂ نظر اختیار کیا ہے۔

مذکورہ مشکلات کے باوجود گذشتہ چند برسوں میں مغربی ملائیشیا میں چرچ نے بتدریج ترقی کی ہے اور صباح اور ساراواک کی مشرقی ملائیشیائی ریاستوں میں چرچ بہت تیزی سے پھیلا ہے۔

## متفرق

## اطالوی آبادی کی سوچ۔ ایک سروے کی روشنی میں

ایک اطالوی کیتھولک میگزین میں شائع شدہ سروے کے مطابق ۹۸ فیصد اطالوی بچوں کو آج بھی چرچ میں بپتسمہ دیا جاتا ہے لیکن صرف ۴۶ فیصد نوجوان کیتھولک کہلانا پسند کرتے ہیں۔ ۲۰ فیصد کسی مذہب پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ اطالویوں کے نزدیک "تشدد" سنگین ترین جرم ہے۔ جھوٹی قسم کھانا، منشیات کا استعمال اور بہتان طرازی جیسے جرائم اس کے بعد آتے ہیں۔ ۳۶ فیصد کی رائے میں ہم جنسی سرکشی کے مترادف ہے۔ ۲۲ فیصد شادی کے بغیر جنسی تعلقات کو گناہ خیال کرتے ہیں جب کہ اس سے دگنی تعداد یعنی ۴۴ فیصد کے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ (ماہنامہ "فوکس"۔ لیسٹر، اکتوبر ۱۹۹۱ء)